



سوال

(414) حج تمتع اور عمرہ کے متعلق !

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- (1) حج تمتع میں تمام بچوں پر قربانی ضروری ہے یا کہ صرف بالغ پر؟
- (2) عمرہ کے ساتھ سعی کر کے بعد میں طواف افاضہ کے ساتھ بھی سعی ہے۔ یعنی عمرہ اور حج کی سعی الگ الگ ہے؟
- (3) ہم اگر عمرہ کر لیتے ہیں ایام حج میں اور گھر واپس آجاتے ہیں پھر اگر ہم حج کے لیے احرام باندھتے ہیں تو سیدھا منیٰ حاضری ہے یا عمرہ کر کے منیٰ حاضری ہے؟
- (4) طواف قدوم بلام عرفہ یا آٹھ ذوالحجہ کو ضروری ہے؟
- (5) مستحاضہ تلبیہ پڑھے یا کہ نہیں۔ اور طواف قدوم نہیں کر سکتی اور عرفات سے واپس ہونے پر طواف افاضہ ہی کافی ہے کہ طواف قدوم بھی لوٹائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

فَاذْأَنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعْ بِرُحْمَةِ رَبِّكَ إِلَىٰ رَجْعِ فَمَا رَتِّعْ سَرْمِنَ لِمَدِي -- البقرة 196

”پھر جب تم کو خاطر جمع ہو (یعنی بیماری نہ رہے دشمن کا خوف جانا رہے) اور کوئی عمرے کوچ سے ملا کر تمتع کرنا چاہے تو جیسے میسر آئے قربانی کرے“ یہ آیت بالغ، نابالغ، مرد، عورت، فرض اور نفل سب تمتع کرنے والوں کو شامل ہے۔

(2) عمرہ کر کے احرام کھول کئے احرام کے ساتھ حج کرنے والے تمتع پر دو دفعہ سعی کرنا ہے ایک دفعہ عمرہ کے لیے دوسری دفعہ طواف افاضہ کے بعد حج کے لیے۔

(3) عمرہ آپ نے پہلے کیا ہوا ہے پھر حج مفرد کا احرام باندھ کر آپ مکہ روانہ ہوتے ہیں تو عمرہ کرنا ضروری نہیں آپ عمرہ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

(4) طواف قدوم، قدوم ہونے کے ساتھ ساتھ عمرے کا بھی ہے یا نذر کا تو ضروری ہے محض قدوم ہو تو ضروری نہیں۔



(5) حائضہ تبلیغہ پڑھے طواف کے علاوہ سب مناسک ادا کرے۔ (بخاری۔ کتاب الحج۔ باب نقضی الحائض المناسک کلھا الا الطواف بالبيت)۔ طواف بعد میں کرے بوجہ حیض طواف قدوم رہ گیا ہے تو کوئی بات نہیں طواف افاضہ ہی کافی ہے مستحاضہ کا حکم طاہرہ والا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

حج و عمرہ کے مسائل ج 1 ص 295

محدث فتویٰ